عقیدہ ختم نبوت پر چند قرآنی آیات واحادیث کا مجموعہ

آیات واحادیثِ ختم نبوت

مفتی سید مبشر رضا قادری

منتظم اعلیٰ ختم نبوت فورم و جامعہ ختم نبوت گوجرانوالہ


+923247448814

آیاتِ ختم نبوت

قرآن کریم میں "ختم نبوت" یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کے عقیدے کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ چند آیات درج ذیل ہیں:

ختم نبوت کی پہلی آیت

مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ

ترجمہ کنزالایمان: محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے پچھلے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

(سورۃ الاحزاب آیت 40)

یہ آیت ختم نبوت کے لیے سب سے واضح اور قطعی دلیل ہے، جس میں لفظ "خاتم النبیین" استعمال ہوا ہے۔

ختم نبوت کی دوسری آیت

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا

ترجمہ کنزالایمان: آج میں نے تمہارے لئے دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔

(سورۃ المائدہ آیت 3)

دین کے مکمل ہونے کا اعلان اس بات کی دلیل ہے کہ اب کسی نئے نبی یا شریعت کی ضرورت نہیں۔

ختم نبوت کی تیسری آیت

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ

ترجمہ کنزالایمان: تم فرماؤ سب سے بڑی گواہی کس کی تم فرماؤ کہ اللہ گواہ ہے مجھ میں اور تم میں اور میری طرف اس قرآن کی وحی ہوئی ہے کہ میں اس سے تمھیں ڈراؤں اور جن جن کو پہنچے۔

(سورۃ الانعام آیت 19)

یہ آیت بتاتی ہے کہ قرآن تمام انسانوں کے لیے آخری انذار (ڈرسنانے) کا ذریعہ ہے، جو ختم نبوت کے تصور کے مطابق ہے۔

ختم نبوت کی چوتھی آیت

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ

ترجمہ کنزالایمان: اور اے محبوب ہم نے تمہاری طرف سچی کتاب اتاری اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی اور ان پر محافظ وگواہ۔

(سورۃ المائدہ آیت 33)

قرآن کو "مہیمن" (نگہبان) بنایا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ یہ آخری اور حتمی کتاب ہے جو پچھلی کتابوں کی نگرانی کرتی ہے، اور اس کے بعد کسی نئی شریعت کی ضرورت نہیں۔

ختم نبوت کی پانچویں آیت

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

ترجمہ کنزالایمان: وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ۔

(سورۃ الفتح آیت 28)

اس آیت میں دین اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے، جو اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ دین قیامت تک کے لیے مکمل اور آخری ہے۔

ان آیات سے واضح ہوتا ہے کہ:

1. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم "خاتم النبیین" ہیں (40:33)۔

2. دین اسلام مکمل ہو چکا ہے (3:5)۔

3. قرآن تمام انسانوں کے لیے آخری انذار ہے (19:6)۔

4. قرآن پچھلی کتابوں کی نگران ہے (33:5)۔

5. اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے (28:48)۔

یہ عقیدہ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے، جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر کامل ایمان رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

احادیثِ ختم نبوت

ختم نبوت کے اثبات کے لیے قرآن کریم کے بعد احادیثِ مبارکہ بھی واضح اور قطعی دلائل پیش کرتی ہیں۔ ذیل میں ختم نبوت سے متعلق 10 مستند، صحیح اور متفق علیہ احادیث پیش کی جاتی ہیں:

1. حدیث: نبوت کی عمارت کی آخری اینٹ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَثَلِي وَمَثَلُ الأَنْبِيَاءِ كَرَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَكْمَلَهَا وَأَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ، وَيَقُولُونَ لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ

میری اور دیگر انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے ایک شخص نے ایک گھر بنایا، اسے مکمل اور خوبصورت بنایا سوائے ایک اینٹ کے مقام کے۔ لوگ اس گھر کے گرد گھومتے اور اس پر تعجب کرتے اور کہتے: یہ اینٹ کیوں نہیں رکھی گئی؟ تو میں وہ اینٹ ہوں، اور میں خاتم النبیین (آخری نبی) ہوں۔

(صحیح البخاری، کتاب المناقب، حدیث: 3534)

2. حدیث: نبوت کے دروازے کا بند ہونا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فُضِّلْتُ عَلَى الأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ، أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَجُعِلَتْ لِيَ

الأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا، وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ

مجھے دوسرے انبیاء پر چھ چیزوں کے ذریعے سے فضیلت دی گئی ہے: مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے ہیں، (دشمنوں پر) رعب و دبدبے کے ذریعے سے میری مدد کی گئی ہے، میرے لیے اموال غنیمت حلال کر دیے گئے ہیں، زمین میرے لیے پاک کرنے اور مسجد قرار دی گئی ہے، مجھے تمام مخلوق کی طرف (رسول بنا کر) بھیجا گیا ہے اور میرے ذریعے سے (نبوت کو مکمل کر کے) انبیاء ختم کر دیے گئے ہیں۔

(صحیح مسلم، کتاب المساجد، حدیث: 1167، 523)

3. حدیث: میرے بعد کوئی نبوت نہیں

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ، وَحَتَّى يَعْبُدُوا الْأَوْثَانَ، وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ میری امت کے کچھ قبیلے مشرکین سے مل جائیں، اور بتوں کی پرستش کریں، اور میری امت میں عنقریب تیس جھوٹے (دعویدار) نکلیں گے، ان میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے، حالانکہ میں خاتم النبین ہوں

میرے بعد کوئی (دوسرا) نبی پیدا نہیں ہوگا۔

(سنن الترمذی، کتاب الفتن، حدیث: 2219)

4. حدیث: سلسلہ نبوت کی انتہاء

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ، وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُونَ

بنی اسرائیل کی سیاست انبیاء کرتے تھے، جب بھی کوئی نبی فوت ہوتا تو اس کے بعد دوسرا نبی آتا، اور بیشک میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا، اور خلیفہ ہوں گے جو کثرت سے ہوں گے۔

(صحیح البخاری، کتاب الأنبیاء، حدیث: 3455)

5. حدیث: نبوت ورسالت منقطع

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ، فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ ، قَالَ: فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: لَكِنِ الْمُبَشِّرَاتُ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ، وَهِيَ جُزْءٌ مِنْ أَجْزَاءِ النُّبُوَّةِ

رسالت اور نبوت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے، لہٰذا میرے بعد کوئی رسول اور کوئی نبی پیدا نہ ہوگا"، انس کہتے ہیں: یہ بات لوگوں پر گراں گزری تو

آپ نے فرمایا: "البتہ بشارتیں باقی ہیں" صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! بشارتیں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: "مسلمان کا خواب اور یہ نبوت کا ایک حصہ ہے۔

(سنن الترمذی، کتاب الرویا، حدیث:2272)

6. حدیث: آنحضور ﷺ آخری نبی ہیں

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا:

إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا حَذَّرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ , وَأَنَا آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ , وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ , وَهُوَ خَارِجٌ فِيكُمْ لَا مَحَالَةَ

اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے اپنی امت کو (فتنہ) دجال سے نہ ڈرایا ہو، میں چونکہ تمام انبیاء علیہم السلام کے اخیر میں ہوں، اور تم بھی آخری امت ہو اس لیے دجال یقینی طور پر تم ہی لوگوں میں ظاہر ہوگا۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الفتن، حدیث:4077)

7. حدیث: آخری نبی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے:

فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ

بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء علیہم السلام میں سے آخری ہیں۔

(صحیح مسلم، کتاب الحج، حدیث:3376، 1394)

8. حدیث: عاقب جس کے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہو

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ معمر کی حدیث میں ہے، کہا: میں نے زہری سے کہا:

وَمَا الْعَاقِبُ؟ قَالَ: الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ

عاقب (سے مراد) کیا ہے؟ انہوں نے کہا: جس کے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہو۔

(صحیح مسلم، کتاب الفضائل، حدیث: 6107، 2354)

9. حدیث: تیس کذاب

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

اور عنقریب میری امت میں تیس (۳۰) کذاب پیدا ہوں گے، ان میں ہر ایک گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے، حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔

(سنن ابو داؤد، کتاب الفتن، حدیث: 4252)

10. حدیث: آخری امت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

نَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا، وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ

اہل دنیا میں سے ہم سب کے بعد ہیں اور قیامت کے دن سب سے پہلے ہوں گے۔ جن کا فیصلہ (باقی) مخلوقات سے پہلے کر دیا جائے گا۔

(صحیح مسلم، کتاب الجمعۃ، حدیث: 1982، 856)

11. حدیث: احمد و عاقب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمَيَّ، وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ أَحَدٌ، وَقَدْ سَمَّاهُ اللَّهُ رَءُوفًا رَحِيمًا

میرے کئی نام ہیں، میں محمد، احمد اور ماحی یعنی میری وجہ سے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائے گا۔ اور میں حاشر ہوں، لوگ میرے پاس قیامت کے دن شفاعت کے لیے اکٹھے ہوں گے۔ اور میں عاقب ہوں، یعنی میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں ہے۔" اور اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام رؤف اور رحیم رکھا (بہت نرم اور بہت مہربان)

(صحیح مسلم کتاب الفضائل، حدیث 6106،2354)

12. حدیث: میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں

حضرت عرباض بن سایہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِنِّي عَبْدُ اللهِ لَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ، وَإِنَّ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمُنْجَدِلٌ فِي طِينَتِهِ، وَسَأُنَبِّئُكُمْ بِأَوَّلِ ذٰلِكَ دَعْوَةُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ، وَبِشَارَةُ عِيسَى

میں اللہ کا بندہ ہوں اور یقیناً میں تمام نبیوں کا خاتم ہوں، اور اس وقت بھی (میری نبوت کا فیصلہ ہو چکا تھا) جب آدم علیہ السلام ابھی اپنی مٹی

میں گندھے جارہے تھے ۔اور میں تمہیں اس کی ابتدا بھی بتاتا ہوں: وہ میرے باپ ابراہیم کی دعا ہے اور عیسیٰ (علیہ السلام) کی بشارت ہے۔

(مسند احمد، حدیث 17150)

13. حدیث: تم آخری امت ہو

حضرت ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا کہ:

أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُمْ

اے لوگو! یقیناً میرے بعد کوئی نبی نہیں، اور تمہارے بعد کوئی امت نہیں۔

(المعجم الکبیر طبرانی حدیث 7535)

14. حدیث: پیدائش میں اول، بعثت میں آخری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ

میں تخلیق کے اعتبار سے سب سے پہلا نبی تھا، اور بعثت کے اعتبار سے سب سے آخری نبی ہوں۔

(مسند الشامیین طبرانی، حدیث 2662)

15. حدیث: حضرت ابراہیم بن محمد نبی ہوتے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ:

لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَقَالَ:" إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ، وَلَوْ عَاشَ لَكَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ابراہیم کا انتقال ہو گیا، تو آپ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی، اور فرمایا: "جنت میں ان کے لیے ایک دایہ ہے، اور اگر وہ زندہ رہتے تو صدیق اور نبی ہوتے۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، حدیث 1511)

"لا نبی بعدی" کا درست مفہوم اور قادیانی اعتراض کا علمی جائزہ

ختمِ نبوت کا عقیدہ اسلام کے بنیادی اور قطعی عقائد میں سے ہے، جس پر امتِ مسلمہ کا اجماع چلا آرہا ہے۔ قرآنِ مجید اور احادیثِ نبویہ ﷺ دونوں اس حقیقت کو پوری وضاحت کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں، اور آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند ہو چکا ہے۔

حدیث "لا نبی بعدی" اور اس کا پس منظر

نبی کریم ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے:

"لا نبی بعدی"

یعنی: میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔

یہ حدیث متعدد کتبِ حدیث میں مختلف مواقع پر منقول ہے اور ختمِ نبوت کی سب سے واضح نصوص میں شمار ہوتی ہے۔ لیکن بعض لوگ، خصوصاً قادیانی جماعت، اس حدیث کے ترجمے اور مفہوم کو بنیاد بنا کر ایک اعتراض اٹھاتے ہیں۔

قادیانی اعتراض کیا ہے؟

قادیانی کہتے ہیں کہ اگر "لا نبی بعدی" کا مطلب یہ لیا جائے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں، تو پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ نزول کا عقیدہ کیسے درست ہو سکتا ہے؟ کیونکہ احادیثِ متواترہ سے ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت سے پہلے دنیا میں تشریف لائیں گے۔

اسی نکتے کو بنیاد بنا کر وہ ختمِ نبوت کے مفہوم میں تحریف کرنے کی کوشش کرتے ہیں

اور نئے نبی کے امکان کا دروازہ کھولنا چاہتے ہیں۔

اعتراض کا علمی اور اصولی جواب

یہ اعتراض دراصل لفظی مغالطہ اور عقیدے کی غلط تعبیر پر مبنی ہے۔ اہلِ اسلام کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول، ختمِ نبوت کے منافی نہیں، اس کی چند بنیادی وجوہات ہیں:

1. حضرت عیسیٰ علیہ السلام نئے نبی نہیں ہوں گے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پہلے ہی نبی بنائے جا چکے ہیں۔ ان کی نبوت حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پہلے ثابت ہو چکی ہے۔ وہ قیامت کے قریب نئے نبی کی حیثیت سے نہیں آئیں گے بلکہ ایک سابق نبی کی حیثیت سے نزول فرمائیں گے۔

2. نزولِ عیسیٰ علیہ السلام، بعثت نہیں

بعثت کا مطلب ہے نبی بن کر پہلی مرتبہ بھیجا جانا، جبکہ نزول کا مطلب ہے دوبارہ تشریف لانا۔ ان دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

3. شریعتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیروی

احادیث سے واضح ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول کے بعد خود شریعتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے تابع ہوں گے، نماز پڑھیں گے، فیصلے قرآن وسنت کے مطابق کریں گے، اور کسی نئی شریعت یا نبوت کا دعویٰ نہیں کریں گے۔

"لا نبی بعدی" کا بہتر اور واضح تر مفہوم

اسی لیے اہلِ علم نے وضاحت کی ہے کہ اس حدیث کا درست اور جامع مفہوم یہ ہے:

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد کوئی نیا نبی پیدا نہیں ہو سکتا

یہ ترجمہ نہ صرف حدیث کے اصل مفہوم کے عین مطابق ہے بلکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کے نزول کے عقیدے سے بھی متصادم نہیں اور قادیانی اعتراض کی جڑ کو بھی کاٹ دیتا ہے۔کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہونے والے نبی نہیں بلکہ پہلے سے نبی ہیں،اور ان کا نزول ختمِ نبوت کے دائرے کے اندر ہے،اس کے خلاف نہیں۔

حدیثِ "لا نبی بعدی" کا صحیح مفہوم یہی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کے بعد:

☆ کوئی نیا نبی پیدا نہیں ہوسکتا۔

☆ اب کسی شخص کو نبوت ملے گی نہیں۔

اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ختمِ نبوت کے خلاف نہیں بلکہ اسی کا عملی ثبوت ہے۔قادیانی اعتراض دراصل ختمِ نبوت کے واضح اور متفقہ عقیدے سے انحراف کی کوشش ہے،جسے قرآن،حدیث،اجماعِ امت اور عقلِ سلیم سب رد کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں عقیدۂ ختمِ نبوت پر ثابت قدم رکھے اور ہر باطل تاویل سے محفوظ فرمائے۔آمین۔

اپیل برائے مالی معاونت

جامعہ ختمِ نبوت گوجرانوالہ میں تقابل ادیان ومذاہب اور درسِ نظامی کی اعلیٰ تعلیم جاری ہے، جہاں طلبہ کو دینی وعلمی میدان میں مضبوط بنیاد فراہم کی جاتی ہے۔موجودہ دور کی شدید مہنگائی کے باعث جامعہ کے تعلیمی وانتظامی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ان حالات میں ہم مخیر حضرات سے دل کی گہرائیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ ماہانہ بنیادوں پر 20،30 یا 50 ڈالر (یا اپنی استطاعت کے مطابق) مستقل معاونت فرما کر اس صدقۂ جاریہ میں حصہ لیں۔آپ کا تھوڑا سا تعاون بھی ہمارے طلبہ کی تعلیم اور جامعہ کے انتظامات کے لیے بہت بڑی مدد ثابت ہوسکتا ہے۔فنڈز ارسال کرنے کے لیے جامعہ کا بینک اکاؤنٹ، جیز کیش، یا ایزی پیسہ نمبر درج ذیل ہے:(00923247448814) اللہ تعالیٰ آپ کے رزق میں برکت، صحت وسلامتی، اور دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

مخیر حضرات متوجہ ہوں!

مخیر حضرات سے گزارش ہے کہ ہمارے اس رسالے اور دیگر دینی مطبوعات کی اشاعت میں تعاون فرمائیں، تاکہ یہ کتب مسلمانانِ اہلِ حق کے لیے قادیانیت کے فتنہ کو سمجھنے اور اپنے عقائد کے تحفظ میں مؤثر ثابت ہوں۔اگر آپ اس رسالے کی طباعت میں حصہ لینا چاہیں تو براہِ کرم ہمارے فراہم کردہ واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

 +923247448814